شاہ بلیغ الدین

بڑا بھائی

بھٹیارن نے کہا —— میں تو تمہاری صورت دیکھ کر ہی سمجھ گئی تھی کہ تم مولوی اسمٰعیل کے بھائی نہیں ہو سکتے ۔
مولوی موسیٰ بھٹیارن کی یہ بات سن کر پانی پانی ہو گئے ۔ اور کوئی جواب نہ دیا ۔ مولوی اسمٰعیل سے مراد امیر المجاہدین شاہ اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ ہیں ۔ شاہ ولی اللہ صاحب کے پوتے سید احمد شہید کے خلیفہ ۔ تحریک جہاد میں ان کا بہت بڑا حصہ ہے ۔ آٹھ برس کی عمر میں کلام اللہ کے حافظ ہو گئے تھے ۔ قلبی قوت ، دینی جرأت اور مذہبی حمیت کے ساتھ ساتھ ان میں علمی پختگی ایسی تھی کہ ایک دنیا ان کا لوہا مانتی تھی ۔ بہترین گھڑ سوار ۔ اعلیٰ درجے کے نشانہ باز اور کشتی میں ماہر تھے ۔ تحریر و تقریر دونوں پر قدرت کاملہ تھی ۔ سر سید نے آثار الصنادید میں لکھا ہے کہ —— لوگ ان کا وعظ سننے بکثرت سے آتے تھے جیسے عید الفطر اور بقر عید کا موقعہ ہو ۔ تقویت الایمان اور منصب امامت ان کی مشہور نایاب ہیں ۔ صراط مستقیم کے پہلے حصے میں انہوں نے مرشد سید احمد شہید صاحب کے ملفوظات جمع کر دیئے ہیں ۔

مولوی موسیٰ رشتے میں شاہ اسمٰعیل شہید کے تایا زاد بھائی تھے ۔ عمر میں بڑے رنگ بہت دبتا ہوا تھا بلکہ ذرا کالے تھے ۔ شاہ صاحب کی رنگت ماشاء اللہ بہت صاف تھی ۔

شاہ اسمٰعیل شہید اپنی زمینات کی دیکھ بھال اور رقم کی وصولی کے لئے خود جایا کرتے تھے ۔ ایک مرتبہ وہ بیمار پڑے تو تایا شاہ رفیع الدین صاحب نے اپنے بڑے بیٹے مولوی موسیٰ سے کہا کہ —— اسماعیل کے پاس جاؤ اور ان سے ساری باتیں پوچھ لو کہ کہاں جانا ، کہاں ٹھہرنا اور کس سے ملنا پڑتا ہے ۔ ورنہ پہلی مرتبہ زمین پر جا رہے ہو کسی مشکل میں نہ پڑ جاؤ ۔

مولوی موسیٰ حکم کے مطابق شاہ اسمٰعیل شہید کے پاس پہنچے انہیں ایک ایک بات سمجھا کر شاہ صاحب نے کہا —— میں آتے جاتے غازی آباد میں فلاں بھٹیارن کی سرائے میں ٹھہرتا ہوں ۔ یہ خرچہ ہوتا ہے تم بھی اتنا ہی دینا ۔ وہیں ٹھہرنا اور اسے بتا دینا کہ میرے بھائی ہو ۔

مولوی موسیٰ سفر پر نکلے ۔ غازی آباد پہنچے تو بھائی کی بتائی ہوئی سرائے میں آکر ٹھہرے ۔ بھٹیارن آئی تو یہ بھی کہہ دیا کہ —— میں اسماعیل کا بڑا بھائی ہوں ۔ اُس نے ان کی بڑی خاطر تواضع کی اور چونکہ شاہ صاحب کے معمولات جانتی تھی اس لئے رات کا کھانا کھلا کر سونے سے پہلے اس نے ایک چٹائی ، ایک جانماز اور پانی کے دو لوٹے لا کر

مولوی موسیٰ کی چارپائی کے نیچے رکھ دئے۔ انہوں نے کہا —— نہیں ان کی ضرورت نہیں! میں صبح کی اذان سے پہلے اٹھ جاتا ہوں۔ مسجد جاؤں گا۔ وہیں وضو کروں گا اور نماز بھی وہیں پڑھوں گا۔

بڑھیا بھٹیارن بڑی منہ پھٹ تھی پہلے تو غور سے انہیں دیکھا پھر وہ چیں بجبیں ہو کر بولی —— تم شاہ اسمٰعیل کے بھائی ہو نہیں سکتے۔

شک کی وجوہات دو تھیں ایک یہ کہ ان کا رنگ کالا تھا۔ دوسری بات یہ کہ شاہ اسمٰعیل بھی نماز الصبح مسجد میں جاکر پڑھتے تھے لیکن رات سوتے نہ رہتے تھے بلکہ ایک نیند لے کر اٹھ بیٹھتے پھر تہجد، تلاوت اور ذکر میں لگے رہتے حتیٰ کہ صبح کی جماعت میں جا ملتے۔

مولوی موسیٰ نے پوچھا —— کیوں؟ کیا وجہ ہے کہ تم مجھے اسمٰعیل کا بھائی نہیں سمجھتیں۔ وہ بولی —— آپ کہتے ہیں کہ پانی اور جانماز کی ضرورت نہیں۔ اور آپ یہ بھی کہتے ہیں کہ آپ ان کے بڑے بھائی ہیں اگر آپ ان کے بڑے بھائی ہیں تو آپ کو عبادت میں بھی ان سے بڑا ہونا چاہیے۔ لیکن افسوس کہ آپ تو کچھ بھی نہ نکلے۔ مولوی موسیٰ شرمندگی کے مارے کچھ بول نہ سکے۔

ایک بار کسی نے امام ابوحنیفہ سے کہا کہ — لوگ کہتے ہیں آپ رات بھر جاگ کر عبادت کرتے ہیں! انہوں نے کچھ جواب نہ دیا بلکہ اس کے بعد سے رات بھر جاگنے لگے سچ ہے ع

جن کے رتبے ہیں سوا ان کو سوا مشکل ہے

قومی اسمبلی میں
اسلام کا معرکہ
شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی سرگرمیاں
مؤتمر المصنفین اکوڑہ خٹک (پشاور)